بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مختصر تاریخ

انجمن طلبۂ قدیم، جامعۃ الفلاح، بلریا گنج

Brief History of Anjuman Talaba-e-Qadeem

جامعۃ الفلاح، بلریا گنج کا قیام ۱۹۶۲ء میں عمل میں آیا۔ جامعہ سے تعلیم مکمل کر کے تین افراد پر مشتمل پہلا بیچ ۱۹۶۷ء میں فارغ ہوا۔ سال بہ سال فارغین کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا۔ فراغت کے بعد بعض حضرات تعلیم و تعلم کے میدان میں مصروف ہوگئے۔ بعض افراد ملک و بیرون ملک مختلف جامعات اور یونیورسٹیوں میں داخلہ لے مزید تعلیم حاصل کرنے میں مصروف ہوگئے، بعض اپنے کاروبار اور زراعت وغیرہ میں لگ گئے۔ یہاں تک تو کوئی مضائقہ نہیں کیوں کہ زندگی گزانے کے لئے کوئی نہ کوئی معاشی مصروفیت اختیار ہی کرنی پڑتی ہے۔ لیکن بعض احباب کے سلسلے میں ایسی اطلاعات موصول ہوئیں کہ اپنے وطن جا کر معاملات زندگی میں ایسے مصروف ہوگئے ہیں جیسے ان کی زندگی کا کوئی اعلیٰ وارفع نصب العین ہی نہ ہو یا انہوں نے کبھی کسی تحریکی ادارے میں تعلیم ہی حاصل نہ کی ہو۔

یہ صورت حال تمام وابستگان جامعہ کے لئے بڑی تشویشناک تھی۔ یہ سوال تمام بہی خواہوں کے لئے بہت اہم تھا کہ کہ جن اعلیٰ وارفع مقاصد کے لئے جامعہ کا قیام عمل میں آیا ہے اور تحریک اسلامی کے لئے جس ہراول دستے کی تیاری کا خواب دیکھا گیا تھا اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو قیام جامعہ کے سلسلے کے سارے خواب چکنا چور ہو جائیں گے۔ اگر فارغین جامعہ مقاصد جامعہ سے ہم آہنگ زندگی نہ گزار سکے تو خود اس فرد کا اور بحیثیت مجموعی ملت اسلامیہ اور تحریک اسلامی کا زبردست خسارہ ہوگا۔

بزم فلاح کی داغ بیل :

اسی دوران ۱۹۷۷ء میں فضیلت کے آخری سال میں زیر تعلیم بعض طلبہ نے اپنے بڑے بھائیوں سے اس تشویش کا اظہار کیا اور اس جانب توجہ مبذول کرائی کہ اگر اس صورت حال کے تدارک کے لئے کچھ نہ کیا گیا تو کیا خبر کہیں ہم بھی بازار حیات میں بک نہ جائیں یا دنیا کی ہمہ ہمی میں گم ہو کر اپنے مقصد حیات سے ہاتھ نہ دھو بیٹھیں۔ ان خدشات میں ایسا وزن تھا کہ بلا تاخیر بزرگ فلاحی حضرات اس جانب متوجہ ہوئے اور اپریل ۱۹۷۷ء میں مولانا رحمت اللہ اثری کے دستخط سے ایک مراسلہ ,,بزم فلاح،، کے عنوان سے تمام فارغین کے نام جاری کیا گیا اور اس تجویز پر رائیں طلب کی گئیں کہ کیوں نہ فارغین فلاح کی ایک تنظیم قائم کی جائے جس کے توسط سے فلاحی حضرات سے ربط قائم ہو، ان کے مسائل کو سمجھا جائے اور ان کو معنوی تحفظ فراہم کیا جائے۔

اللہ کا شکر ہے اس مراسلہ کی ہر جانب سے خاطر خواہ پذیرائی ہوئی اور جواب میں جتنے مراسلات موصول ہوئے تقریباً ہر ایک نے اس تجویز کو اپنے دل کی آواز قرار دیتے ہوئے بعجلت ممکنہ تنظیم کے قیام سے اتفاق کیا۔ اس کے بعد سالانہ امتحان اور ۴؍جون سے تعطیل گرما کے سبب اس سلسلے میں مزید پیش رفت نہ ہوسکی۔ جولائی ۱۹۷۷ء میں دوبارہ جامعہ کھلنے کے بعد باقاعدہ ایک سرکلر تمام فلاحی حضرات کو ارسال کیا گیا جس میں تنظیم کے قیام کے مسائل پر تفصیلی غور فکر اور فیصلہ کے لئے ۱۲/۱۳/۱۴؍ستمبر ۱۹۷۷ء کو اجلاس عام کا اعلان کیا گیا۔ اس اجلاس میں ۳۲؍فارغین جامعہ ملک کے مختلف مقامات سے اور ۱۰؍فلاحی جامعہ اور قرب وجوار سے، اس طرح کل پہلے اجلاس میں کل ۴۲؍فارغین جامعہ شریک ہوئے۔ یہ تاسیسی اجلاس تین دن کا تھا۔

اس طرح اپریل تا اگست ۱۹۷۷ء کی بنیادی پیش رفت **,,بزم فلاح،،** کے عنوان سے ہوئی اور ۱۴؍ستمبر کو باقاعدہ انجمن کا نام اور دستور منظور ہونے کے بعد فارغین فلاح کا قافلہ **,, انجمن طلبۂ قدیم، جامعۃ الفلاح،،** کے نام سے نئے عزائم اور حوصلوں کے ساتھ جانب منزل رواں دواں

ہوا۔**الحمد للہ علیٰ ذالک۔**

حیات نو کے پہلے شمارے میں اس ابتدائی کیفیت کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

,,انجمن طلبہ قدیم جامعۃ الفلاح کے آرگن کا پہلا شمارہ پیش کرتے ہوئے ہم انتہائی مسرت محسوس کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی اس عنایت اور مہربانی کے لئے ہم صمیم قلب سے شکرگزار ہیں۔جامعہ کی تاریخ میں ۱۲/۱۳/۱۴ نومبر ۷۷ء کی تاریخیں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں کی اس دن فرزندان جامعہ بیشتر تعداد میں مادر علمی میں جمع ہوئے اور انہوں نے سابق امیر جماعت اسلامی ہند مولانا ابواللیث صاحب اصلاحی ندوی کی سرپرستی اور نگرانی میں انجمن طلبہ قدیم کی بنیاد ڈالی اور اس کا دستور منظور کیا،،

2

انجمن کے اجلاس عام

Ijlas-e-Aam of Anjuman

دستور میں تنظیمی میقات (آئندہ مدت کار میں تبدیلی کی گنجایش کے ساتھ) دوسال کی قائم کی گئی تھی اور ہر میقات میں ایک اجلاس عام اور ذمہ داران انجمن کا انتخاب خاص موضوع ہوا کرتا تھا۔ذیل میں تفصیلات درج کی جارہی ہیں۔

شمار	اجلاس عام	صدر انجمن	سکریٹری	ناظم اجلاس
۱	تاسیسی اجلاس ۱۲/۱۳/۱۴/۷/۱۹۷۷ء	مولانا ابوالمکارم فلاحی صدر منتخب ہوئے	مولانا انصار احمد فلاحی	مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی
۲	پہلا اجلاس عام ۷/۸/مارچ ۱۹۸۰ء	مولانا ابوالمکارم فلاحی صدر منتخب ہوئے	مولانا انصار احمد فلاحی	مولانا انصار احمد فلاحی
۳	دوسرا اجلاس عام ۲۰/۲۱/۲۲/نومبر ۱۹۸۲ء	مولانا ابوالمکارم فلاحی صدر منتخب ہوئے	مولانا مولانا مطیع اللہ فلاحی	مولانا انصار احمد فلاحی
۴	تیسرا اجلاس عام ۱۸/۱۹/۲۰/فروری ۸۵ء	مولانا نسیم احمد غازی فلاحی صدر منتخب ہوئے	مولانا جاوید اشرف فلاحی	مولانا انصار احمد فلاحی
5	چوتھا اجلاس عام ۱۲/۱۳/۱۴/فروری ۸۸ء	مولانا نسیم احمد غازی فلاحی صدر منتخب ہوئے	مولانا نور محمد فلاحی	مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی
۶	پانچواں اجلاس عام ۲۸/۲۹/۳۰/اکتوبر ۹۲ء	مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی صدر منتخب ہوئے	مولانا محمد عمران فلاحی	مولانا مولانا مطیع اللہ فلاحی
۷	چھٹا اجلاس عام ۲۵/۲۶/۲۷/اکتوبر ۹۶ء	مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی صدر منتخب ہوئے	مولانا اظہار احمد فلاحی	مولانا مولانا مطیع اللہ فلاحی
۸	ساتواں اجلاس عام ۱۵/۱۶ اکتوبر ۱۹۹۹ء	مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی صدر منتخب ہوئے	مولانا اظہار احمد فلاحی	مولانا مقبول احمد فلاحی
۹	آٹھواں اجلاس عام ۳۰/۳۱/اکتوبر ۲۰۰۹ء	مولانا ڈاکٹر ملک محمد فیصل فلاحی کا دور صدارت	مولانا حکیم عبدالباری فلاحی	مولانا مقبول احمد فلاحی

بحرانی دور:

درج بالا جدول کے مطالعہ سے یہ سوال ذہنوں میں ابھرنا فطری ہے کہ ساتویں اور آٹھویں اجلاس عام کے درمیان دس سالہ طویل وقفہ کیوں ہے ۔اس کا جواب یہ ہے کہ اس مدت میں انجمن ایک ناخوش گوار بحرانی کیفیت سے گزری ہے۔فلاحی برادری کے بعض ذمہ دار افراد کے ذہنوں میں اس وقت کے انجمن کے ذمہ داروں اور ان کے طریقۂ کار کے تعلق سے چند اشکالات، شکایات اور اندیشے پیدا ہوئے ۔ان کا تجزیہ یہ تھا کہ انجمن کو جس رخ پر اور جس انداز سے کام کرنا چاہئے وہ رخ اور وہ انداز باقی نہیں ہے چنانچہ ساتویں اجلاس عام کے موقع پر ان افراد نے ,,تنظیم طلبۂ قدیم،، کے نام سے ایک متوازی تنظیم کے قیام کا اعلان کر دیا، ساتھ ہی اس نئی تنظیم کے ذمہ داران اور شوریٰ کا اعلان کر دیا گیا۔ یہ صورت حال ہر دردمند ملت، ذمہ داران جامعہ اور تمام فلاحی

برادری کے لئے بہت تکلیف دہ تھی چنانچہ اس ناخوشگوار اطلاع کے فوراً بعد ہر سطح پر کوششیں شروع کردی گئیں کہ کسی طرح یہ دونوں تنظیمیں پھر سابقہ حالت پر آجائیں اور عزم وحوصلہ اور اعتماد کے ماحول میں اپنے مقاصد کے حصول کی جانب متحد ہوکر سرگرم عمل ہوجائے۔

اللہ کا شکر ہے دونوں تنظیموں کے اتحاد کے لئے مختلف سطحوں سے دس سال تک مسلسل کوشش کی گئی، کئی مراحل آئے، بالآخر دونوں تنظیموں نے ایسے بنیادی نکات پر اتفاق کرلیا جن سے مکمل اتحاد قائم ہوسکے۔عبوری مدت کے لئے ,, **اتحاد طلبۂ قدیم**،، کے نام سے اتحاد کے لئے چند منضبط نکات طے کئے گئے اور اس کے کے تحت انضمام کی مخلصانہ کوششیں کی گئیں، ان کوششوں کے نتیجے میں ۲۰۰۷ء میں ایک مشترکہ پلیٹ فارم ,, **اتحاد طلبۂ قدیم** ،، کا قیام عمل میں آیا۔دستور العمل بنایا گیا۔ دستور کے مطابق مجلس نمائندگان اور ذمہ داروں کا انتخاب ہوا۔اس دستور کے تحت اتحاد نے از سر نو اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا۔کافی محنت اور جدوجہد کے بعد الحمدللہ اتحاد طلبۂ قدیم نے فارغین جامعہ کو جوڑنے اور پہلی حالت پر بحال کرنے میں غیر معمولی کامیابی حاصل کرلی۔معمول کے مطابق کسی اجلاس میں اتحاد کی مجلس نمائندگان نے اس تنظیم کے نام پر از سر نو غور کیا۔اس مسئلہ پر کافی غور وفکر کے بعد اتحاد طلبہ قدیم کی جگہ پر ,,انجمن طلبۂ قدیم،، نام طے کیا گیا۔

اس طرح ۳۰/۳۱/ اکتوبر ۲۰۰۹ء کو انجمن کا آٹھواں اجلاس عام پورے آب وتاب کے ساتھ منعقد ہوا۔اس اجلاس عام میں تقریباً چھ سو سے زائد فارغین فلاح باقاعدہ شریک اجلاس ہوئے، گویا فارغین جامعہ کی تنظیم ,,انجمن طلبۂ قدیم،، پوری طرح بحال ہوگئی۔

اس درمیانی صورت حال کی تعبیر اس وقت کے صدر انجمن جناب ڈاکٹر ملک محمد فیصل فلاحی نے اپنے خطبۂ صدارت میں ان الفاظ میں کی

,,آپ حضرات بخوبی واقف ہیں کہ یہ آٹھواں اجلاس عام تقریباً دس سال بعد منعقد ہو رہا ہے۔اس دوران ہونے والے حالات وتغیرات کی تاویل اس کے علاوہ کیا کی جاسکتی ہے کہ شیطانی وساوس کے ہم شکار ہوگئے اور ہماری انجمن کے ذریعہ انجام پانے والے تعمیری کام رک گئے ۔۔۔ہم مشکور ہیں ان بزرگوں اور محسنین کے جنہوں نے ہمیں آئینہ دکھایا، ہمیں سمجھایا بجھایا، ہم کو اپنے مقام کی بازیافت کا راستہ بتایا۔ہمارے دلوں کو جوڑنے اور نصب العین کے لئے متحدہ جدوجہد کرنے پر آمادہ کیا۔۔۔الحمدللہ آج کا یہ اجلاس ہمارے اتحاد کی واضح دلیل ہے ،،

3

حیات نو

HAYAT-E-NAU

تاریخ اجراء: پہلا شمارہ، جلد نمبر ا۔جنوری، فروری ۱۹۷۸ء سائیکلو اسٹائل، فل اسکیپ صفحات ۸، زیر اہتمام مولانا جاوید اشرف اور مولانا عبیداللہ فہد فلاحی

اکتوبر، نومبر ۱۹۷۹ء	مجدد سید مودودی نمبر		مدیر عبیداللہ فہد فلاحی
فروری مارچ ۱۹۸۱ء	تحریک اسلامی کی شخصیات نمبر		مدیر عبیداللہ فہد فلاحی
دسمبر جنوری ۱۹۸۶،۸۵	مولانا سید حامد حسین نمبر		مدیر مولانا طارق فارقلیط فلاحی
فروری تا جون ۱۹۹۱ء	قائد تحریک اسلامی ہند مولانا ابواللیث اصلاحی ندوی نمبر		مدیر محمد اسمٰعیل فلاحی
نومبر دسمبر ۹۶، جنوری ۹۷ء	چھٹا اجلاس نمبر	(زیر نگرانی مدیر مسئول)	معاون مدیر مولانا انیس احمد مدنی
نومبر، دسمبر ۱۹۹۹ء	ساتواں اجلاس عام نمبر		مدیر مولانا عبدالبر فلاحی
جنوری تا اپریل ۲۰۰۰ء	مولانا صدرالدین اصلاحی حیات وخدمات	خصوصی اشاعت	مدیر مولانا عبدالبر فلاحی
اپریل تا جون ۲۰۱۰ء	آٹھواں اجلاس عام نمبر		مدیر ملک زبیر احمد فلاحی

مدیران حیات نو

۱۔جاوید اشرف فلاحی،عبید اللہ فہد	۱۹۷۸ء تا ۱۹۸۰ء
۲۔عبید اللہ فہد فلاحی	۱۹۸۰ء تا ۱۹۸۲ء
۳۔سید راشد علی حامدی،نور محمد فلاحی،حافظ احسان الحق	۱۹۸۳ء تا ۱۹۸۴ء
۴۔طارق فارقلیط فلاحی	۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۷ء
۵۔ولی اللہ سعیدی فلاحی، محمد اسمٰعیل فلاحی	۱۹۸۸ء تا ۱۹۸۹ء
۶۔محمد اسمٰعیل فلاحی	۱۹۹۰ء تا ۱۹۹۵ء
۷۔محمد عبد البر اثری فلاحی	۱۹۹۶ء تا ۱۹۹۷ء (بعض شماروں میں صرف معاون مدیر کے طور پر انیس احمد مدنی کا نام درج ہے)
۸۔محمد انیس مدنی فلاحی	۱۹۹۸ تا ۲۰۰۶ء (تقریباً چار سال بحرانی کیفیات کی وجہ سے رسالہ بند تھا)
۹۔ملک زبیر احمد فلاحی	۲۰۱۰ء

4

کنونشن اور سیمینار (انجمن طلبۂ قدیم کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اہم پروگرام)

Convention & Seminars

۱۔سیمینار۔دینی مدارس اور ان کے مسائل۔	۱۲/۱۳/فروری ۱۹۸۸ء کنوینر عبید اللہ فہد۔اجلاس عام انجمن۔جامعۃ الفلاح
۲۔سیمینار۔ملک وملت کی تعمیر اور دینی مدارس۔	۳۰/اکتوبر ۱۹۹۲ء کنوینر عبید اللہ فہد۔پانچواں اجلاس انجمن۔جامعۃ الفلاح
۲۔سیمینار۔علوم اسلامیہ اور عصر حاضر۔	۲۶/۲۷/اکتوبر ۱۹۹۶ء کنوینر عبید اللہ فہد۔چھٹا اجلاس انجمن۔جامعۃ الفلاح
۳۔سیمینار۔مدارس اسلامیہ خدمات اور چیلنجز۔	۲۴/اگست ۲۰۰۳ء۔آرگنائزر۔مشرف حسین صدیقی فلاحی۔انصاری آڈیٹوریم،جامعہ ملیہ
۴۔سیمینار۔مسلمانان ہند کی شیرازہ بندی میں علماء کا کردار۔	۳۱/اکتوبر ۲۰۰۹ء کنوینر مقبول احمد فلاحی۔آٹھواں اجلاس انجمن۔جامعۃ الفلاح

5

انجمن کی چند نمایاں خدمات:۔

Some Important Contributions of Anjuman

۱۔فارغین جامعۃ الفلاح کی فعال اور بامقصد متحرک تنظیم کا قیام۔

۲۔ممبران انجمن کی دعوتی اور تحریکی نہج پر تربیت۔

۳۔ جامعۃ الفلاح کا ملک وبیرون ملک متعدد جدید یونیورسٹیوں سے الحاق اور اس کے اسناد کی منظوری۔ اس کوشش نے دیگر مدارس کو ایک مثبت رخ دیا اور یکے بعد دیگر ملک کے تقریباً تمام نمایاں مدارس کا جدید تعلیم گاہوں سے الحاق عمل میں آیا۔

۴۔ ہونہار اور ضرورت مند طلبہ کی مزید تعلیم کے لئے تعلیمی وظائف کا اجراء۔

۵۔ ایک موقر اور با مقصد جریدہ ,,**حیات نو**،، کا اجراء۔

۶۔ جامعہ کی مرکزی لائبریری اور اس کے تحت ذیلی لائبریریوں کو اہم اور قیمتی کتب کی فراہمی۔

۷۔ اہم علمی سیمیناروں کا کامیاب انعقاد۔

۸۔ کلیۃ البنات جامعۃ الفلاح کے لئے بسوں کی خریداری۔

۹۔ مرکزی لائبریری، ہوسٹل کلیۃ البنات اور تعلیم گاہ طلبہ وطالبات کی تعمیر میں بھرپور تعاون۔

۱۰۔ جامعہ کے لئے موزوں اساتذہ بطور خاص جدید مضامین کے اساتذہ کی تلاش وتقرری میں جامعہ کا خاص تعاون۔

۱۱۔ مختلف مسالک ومکاتب فکر سے وابستہ مدارس کے درمیان اشتراک وتعاون اور اتحاد کی کوشش۔

۱۲۔ دعوت وتبلیغ کی منصوبہ بندی اور اس کے لئے وسائل کی فراہمی مثلاً گاڑی، دعوتی کتب وغیرہ۔

۱۳۔ جامعہ کے لئے مستقل ذرائع آمدنی کے لئے فکرمندی، منصوبہ بندی اور بعض متعین پیش رفت۔

۱۴۔ بمبئی، دہلی، لکھنؤ وغیرہ میں جامعہ اور انجمن کے لئے املاک کی فراہمی۔

۱۵۔ ناگہانی حادثات میں فلاحی برادری یا ان کے پس ماندگان کے ساتھ بھرپور اخلاقی ومالی تعاون۔

۱۶۔ ملک وبیرون ملک کی نمایاں شخصیات کا جامعہ کے دورے کا پروگرام ان سے استفادہ کی منصوبہ بندی۔

۱۷۔ مختلف مواقع پر ذمہ داران جامعہ کی خدمت میں مناسب تجاویز اور مشوروں کی ترسیل اور اس کے خوشگوار نتائج۔

بطور نمونہ ذیل میں ۲۳ر اکتوبر ۱۹۹۳ء کو ناظم جامعہ کی خدمت میں صدر انجمن مولانا رحمت اللہ اثری کا ارسال کردہ خط سے انجمن کی دل چسپی اور فکرمندی کچھ اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

,, محترم المقام جناب ناظم صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

انجمن طلبۂ قدیم کی مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقدہ ۲۱/ ۲۲/اکتوبر ۱۹۹۳ء نے بعض اھم مسائل جامعہ کے تعلق سے جو تجاویز و مشورے پیش کئے ھیں آپ کی خدمت میں ارسال کئے جا رھے ھیں تاکہ انہیں مجلس انتظامیہ کے سامنے پیش فرما کر رو بہ عمل لانے کی پوری کوشش کی جائے -

۱- فارغین کی علمی صلاحیت کو پروان چڑھانے کے لئے جامعہ اپنی نگرانی میں ایک ریسرچ سنٹر قائم کرے جس میں اچھے نصاب کی تیاری اور تقابل ادیان کو خاص ھدف بنایا جائے -

۲- دیگر مدارس سے روابط بنانے اور ھم آھنگی پیدا کرنے کے لئے ھر سال بین المدارس انعامی مقابلے کا انعقاد کیا جائے ، اس کے ذریعہ جہاں انہیں قریب لایا جا سکتا ھے وھیں انہیں مختلف موضوعات پر دعوت فکر و عمل دیا جا سکتا ھے -

۳- جو طلبہ جامعہ سے فارغ ھوتے ھیں ان میں سے اچھے طلبہ کا انتخاب کر کے مزید تعلیم کے لئے جامعہ کے خرچ پر عصری اداروں میں بھیجا جائے اور ایک معاھدے کے تحت تکمیل تعلیم کے بعد ان کا جامعہ میں بحیثیت استاد تقرر کیا جائے -

۴- اسٹاف فیملی کوارٹر کا مسئلہ بالخصوص انتظامیہ میں پیش کیا جائے اور اس سلسلہ میں پیش رفت کا جائزہ لیا جائے -،،

یہ اوراس نوعیت کی متعدد تجاویز گاہے گاہے انجمن کی جانب سے جامعہ کے ذمہ داروں کی خدمت میں ارسال کی جاتی رہی ہیں اور جب جب جامعہ نے کسی مسئلہ کی ذمہ داری انجمن کے حوالے کی ہے انجمن نے اپنی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے جامعہ کا بھرپور تعاون کیا ہے۔

6

انجمن کے منصوبے اور عزائم (انجمن کے فیصلوں اور کوششوں کا جائزہ لینے پر درج ذیل چند قابل ذکر امور ابھر کر سامنے آتے ہیں)

Projects and Dreams of Anjuman

۱۔انجمن ہاوس کی تعمیر (بہت پہلے جامعہ نے زمین فراہم کی تھی اوراب اس زمین پر انجمن کے لئے مناسب حال عمارت کی تعمیر کا منصوبہ ہے)۔

۲۔ہونہار اور مستحق طلبہ کے تعلیمی وظائف پر خاص توجہ دینے کا منصوبہ ہے اور جاری کام کو مزید مستحکم کرنا ہے۔

۳۔جامعہ کے لئے ایسی بنیادیں فراہم کرنا پیش نظر ہے جس سے ادارہ خود کفیل ہو سکے۔مناسب اساتذہ کا تقرر کیا جا سکے اور موزوں انفرااسٹرکچر مہیا کرایا جا سکے

۴۔جامعہ کے نظریۂ تعلیم کو آگے بڑھانے کے لئے جدید طرز کے اداروں کے قیام کی کوشش تاکہ بدلتے ہوئے حالات میں جامعہ اور اس کا نظام تعلیم وتربیت حالات زمانہ سے ہم آہنگ اور Relivent ہو سکے۔

۵۔اساتذہ وکارکنان کے لئے اسٹاف کوارٹر کی تعمیر تاکہ اساتذہ یک سوئی سے خدمات انجام دے سکیں۔

۶۔فارغین جامعہ کے لئے ایک ایسے امداد باہمی فنڈ کا قیام جس سے معاشی استحکام اور ناگہانی ضروریات میں تعاون کیا جا سکے۔

۷۔ایک ریسرچ سنٹر کا قیام جس سے جامعہ اور دیگر تعلیمی اداروں کو اسلامی رخ پر فکری اور علمی غذا فراہم کی جا سکے ۔

۸۔طویل المیعاد منصوبہ بندی جس کے تحت جامعۃ الفلاح کو حقیقی معنوں میں جامعہ (University) بنایا جا سکے۔

۹۔فلاحی برادری کی ڈائرکٹری تیار کرنا اوران کی مختلف میدانوں میں خدمات کو منظر عام پر لانا

7

انجمن طلبۂ قدیم ، جامعۃ الفلاح ۔ایک تعارف (دستور انجمن اور ذمہ داروں کے بیانات کے آئینے میں)

Anjuman Talaba-e-Qadeem An Introduction

انجمن طلبۂ قدیم جامعۃ الفلاح کو جامعہ ہی کے آئینے میں دیکھنے کی کوشش کرنی چاہئے، کیوں کہ انجمن دراصل مقاصد جامعہ کے حصول کی علامت ہے۔

جامعہ نے اپنے دستور میں مقاصد جامعہ کی تعیین ان الفاظ میں کی ہے۔

,,دفعہ ۳۔ اغراض و مقاصد:۔

ا۔ ایسے افراد تیار کرنا جو۔

الف۔ قرآن وسنت کا گہرا علم اور صحیح دینی بصیرت رکھتے ہوں۔

ب۔ جن کی نظر وقت کے اہم مسائل پر بھی ہو اور غیر اسلامی نظریات سے بخوبی واقف ہوں۔

ج۔ جو اسلامی اخلاق و کردار کے حامل ہوں۔

د۔ جن میں احیائے دین اور اعلاء کلمۃ اللہ کا صحیح جذبہ ہو۔

ہ۔ جو گروہی، جماعتی اور فقہی اختلافات سے بالاتر ہو کر وسعت قلب ونظر کے ساتھ معاشرے کی اصلاح وتعمیر کا فریضہ انجام دے سکیں۔

۲۔ ایسا نصاب تعلیم زیر عمل لانا جس دینی اور دنیوی تعلیم کا بہترین امتزاج ہو۔،،

اس پس منظر میں انجمن نے اپنے اغراض ومقاصد کی تعیین ان الفاظ میں کی۔

ا۔ فارغین جامعہ کو مقاصد جامعہ کے حصول کے لئے منظّم کرنا۔

۲۔ ان کی صلاحیتوں کو ان مقاصد کے لئے زیادہ سے زیادہ مؤثر اور مفید بنانے کی تدابیر اختیار کرنا۔

۳۔ جامعہ کی تعمیر وترقی میں ذمہ داران جامعہ کے ساتھ تعاون کرنا۔

۴۔ مقاصد جامعہ کے حصول کے لئے دیگر تعلیمی اداروں سے ربط رکھنا اور ان کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔

چنانچہ انجمن نے اپنے قیام کے پہلے روز سے اپنے طے کردہ مقاصد کے حصول کے لئے سرگرم جدوجہد کا آغاز کردیا۔ انجمن کی تاریخ کے تحت کافی باتیں آگئی ہیں۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ انجمن کے ذمہ داروں کی زبان سے مختلف مواقع پر انجمن کی کارکردگی کے حوالے سے جو باتیں پیش کی گئی ہیں انہی کے الفاظ میں درج کردی جائیں۔

انجمن کے پہلے صدر مولانا ابوالمکارم فلاحی نے دوسرے اجلاس عام منعقدہ اکتوبر ۱۹۸۲ء کے موقع پر ان الفاظ میں فلاحی برادران کو حصول مقاصد کی جانب متوجہ کیا۔

,,میں اپنے تمام ساتھیوں کو اس جانب متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مادر درس گاہ کے ایک فرزند کی حیثیت سے ہماری اہم ذمہ داری ہے کہ اس کی فلاح و بہبود اور روشن مستقبل کے لئے مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ حتی المقدور اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے اس کی خدمت کریں اور درس گاہ سے عقیدت ومحبت کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم اس کے بارے میں ہمہ آن فکر مند رہیں اور اس کی ہمہ جہتی ترقی کے لئے عملاً جدوجہد بھی کریں۔ اس کنونشن کے دوران ہمیں سوچنا ہے کہ اس کی عملی شکلیں کیا کیا ہو سکتی ہیں چنانچہ اس کنونشن کے پروگرام کا ایک اہم جزو مجلس مذاکرہ ہے جس کا عنوان ,,جامعہ کی تعمیر وترقی میں ہمارا کردار،، ہے۔

حضرات یہ تو وہ ذمہ داری ہے جو انجمن سے وابستگی کے ساتھ ہی تمام ارکان پر از خود عائد ہو جاتی ہے، لیکن یہاں میں ایک خاص بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جس کو ہم اس پہلو سے بھی جائزہ لیں کہ ہمارے بھائی تحریک اسلامی کی خدمت کہاں اور کس انداز سے کر رہے ہیں۔

ظاہر ہے جامعہ کا مقصد صرف نظری تعلیم اور ذاتی تربیت ہی نہیں ہے بلکہ اس کا ایک اہم کام شخصیت سازی بھی ہے یعنی ایسے افراد تیار کرنا جو اسلامی اخلاق و کردار کے حامل ہوں اور جن کے اندر احیائے دین اور اعلاء کلمۃ اللہ کا صحیح جذبہ ہو اور جو وسعت قلب ونظر

کے ساتھ معاشرے کی اصلاح وتربیت کا فریضہ انجام دے سکیں۔ دوسرے لفظوں میں تحریک اقامت دین کے لئے کارکن فراہم کرنا بھی جامعہ کے مقاصد میں شامل ہے۔،،

میقات سوم کے سکریٹری جناب مطیع اللہ فلاحی نے تیسرے اجلاس عام، بابت ۸۳، ۱۹۸۵ء میں انجمن کی کارکردگی ان الفاظ میں پیش کی۔

،،۲: انجمن کے بیرون ملک مقیم ممبران نے انجمن کے مشورے کے مطابق جامعہ کی لائبریری کو اہم مراجع کی فراہمی کی کوشش کی جس کے نتیجے میں سیکڑوں کی تعداد میں جامعہ کی لائبریری کو اہم مراجع فراہم کئے گئے جو یہاں کے لئے انتہائی ضروری تھے پھر اسے مزید بہتر بنانے کی برابر کوشش جاری ہیں۔

۳: انجمن نے جامعہ کی لائبریری کی مستقل عمارت کیلئے بعض اصحاب خیر کی توجہ دلائی جس کے نتیجہ میں اس فنڈ میں کچھ رقم بھی جمع ہوئی اور مزید رقم کی فراہمی کیلئے مسلسل کوشش جارہی ہے انشاء اللہ مستقبل قریب میں انجمن جامعہ کی لائبریری کے بنے ہوئے نقشے کے مطابق تعمیر کرانے پر قادر ہوگی۔

۴: فلاحی برادران نے جامعہ کی تعمیرو ترقی کے لے جس طرح گزشتہ سالوں میں جامعہ کی زمین کا ماسٹر پلانگ کرایا تھا اسی طرح اس زمین میں رنگ بھرنے کیلئے برابر سرگرم عمل ہیں۔ جدید تعمیر ہونے والی عمارت فلاحی برادران کی مخلص کاوشوں کا نتیجہ ہے اور ہمیں اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ ہم انشاء اللہ اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے میں ذمہ داران جامعہ کو اپنا بھر پور تعاون پیش کرتے رہیں گے۔

۵۔ اس کے علاوہ جامعہ کی تعمیر وترقی کے لئے حسب موقع مناسب مشورے دیے گئے اور جس قدر بھی ممکن ہوا عملی تعاون بھی پیش کیا گیا۔ طلبہ میں حصول علم کیلئے خلوص دلچسپی، لگن اور حوصلہ پیدا کرنے کیلئے ہر طرح سے انکا اعتماد بحال کرنے کی کوشش کی گئی۔

۶۔ ناظم جامعہ سے انجمن کی شوری نے سفارش کی کہ جامعہ میں اگر کسی وجہ سے شعبۂ تخصص بروقت بند پڑا ہے تو اسے سال نو سے ضرور شروع کیا جائے۔

مندرجہ بالا کاموں کو بہتر اور عمدہ طریقے سے انجام دینے کیلئے ضروری تھا۔ کہ انجمن کا باقاعدہ ایک دفتر ہو چنانچہ ذمہ داران جامعہ سے گفتگو کے بعد دفتر کیلئے باقاعدہ ایک کمرہ خاص کیا گیا اور انجمن کے دفتر کیلئے تقریباً بائیس (۲۲۰۰) روپئے کا فرنیچر اور ریک فراہم کیا گیا جو فی الحال حیات نو اور انجمن دونوں کے دفتر کا کام دے رہا ہے لیکن حیات نو کی بڑھتی ہوئی ضروریات اس بات کی متقاضی ہیں کہ آئندہ اسکے لے ایک مستقل دفتر کی ضرورت ہوگی۔،، مزید لکھتے ہیں۔

،، انجمن فلاحی برادران کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مفید اور کارآمد بنانے کے لئے دینی علوم کے ساتھ ساتھ جدید علوم کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے اس بات کی برابر کوشش کرتی رہی ہے کہ فارغین کے لئے ایسی راہیں نکالی جائیں کہ وہ مزید علوم کی تحصیل کے لئے ہند اور بیرون ہند کی یونیورسٹیوں میں داخلے پاسکیں نیز مختلف اداروں سے جامعہ کی سندوں کی منظوری حاصل کی جائے تاکہ فارغین کے مزید ترقی کی راہیں کھل سکیں۔ چنانچہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، جامعۃ ام القری مکۃ المکرمۃ، جامعۃ الامام ابن سعود الریاض اور جامعۃ الازہر میں جامعہ کی سند کی منظوری کا سہرا انجمن ہی کے سر ہے۔ اسکے علاوہ دوسرے اداروں سے بھی اسکی سندوں کو منظور کرانے کی کوشش جاری ہے۔

☆ انجمن نے فلاحی برادران کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مفید بنانے نیز تعلیم میں طلبہ کی دلچسپی پیدا کرنے اور ان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کیلئے مسابقت کی فضا پیدا کرنے کیلئے جامعہ کے جملہ شعبہ جات کے واسطے سالانہ انعامات کا سلسلہ شروع کیا جو اطفال سے لیکر فضیلت تک تمام درجات میں فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ پوزیشن حاصل کرنے والے تمام ہی طلبہ وطالبات کو دیے جاتے ہیں۔،،

ایک خطبہ استقبالیہ میں برادر محترم مولانا ظفر احمد الاثری فلاحی نے انجمن کی غرض وغایت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا تھا کہ:۔

,,۱۲،۱۳،نومبر ۱۹۷۷ء کے ایام جامعۃ الفلاح کی تاریخ میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں انہیں تاریخوں میں مخدومنا المحترم مولانا ابواللیث صاحب اصلاحی ندوی سابق امیر جماعت اسلامی ہند کی سرپرستی میں انجمن طلبہ قدیم جامعۃ الفلاح کی تاسیس عمل میں آئی۔

ہمارے پیش نظر جامعہ کی تنظیم قائم کرکے دنیا کی اور انجمنوں کی طرح سال میں ایک مرتبہ جلسہ کر لینا یا کچھ تجویزیں پاس کر لینا نہیں ہوگا بلکہ ہماری یہ تنظیم سال بہ سال کچھ پروگرام طے کرکے کام کو آگے بڑھائے گی۔ اچانک کوئی ایسا قدم نہیں اٹھایا جائے گا جو ہماری تنظیم کیلئے نقصان دہ ہو۔ کام بتدریج انجام پائے گا۔ ہر سال کے لئے خاکے تیار کئے جائیں گے اسکے مطابق تنظیم کے ذمہ دار حضرات اپنے فرائض انجام دیں گے۔ تنظیم انکے حالات کا جائزہ لے گی، ان سے اپنا ربط قائم رکھے گی، ان کے مشکلات کو دور کرنے کیلئے عملی تدبیریں سوچے گی۔ ان کی صلاحیتوں کو صحیح رخ پر لگانے کیلئے ہر ممکن ذرائع استعمال کرے گی، انہیں وہ موقع فراہم کرے گی جنکی بدولت اسلام کی خدمت زیادہ سے زیادہ ہو سکے اور دعوت کا کام بطرز احسن انجام پا سکے، ایسے وسائل مہیا کرنے کیلئے کوششیں ہوں گی کہ ان کے نیک عزائم اور بلند ارادوں کی تکمیل ہو سکے، عصر حاضر کے تقاضوں سے پوری طرح باخبر کرکے انہیں دین کا خادم بنایا جا سکے، انہیں دعوت اسلامی کا خاکہ دیا جائے گا کہ وہ اپنے مقام پر رہتے ہوئے اسلام کی تبلیغ واشاعت کر سکیں۔ نوجوان فارغین کے اندر ہمہ وقت تحریکی ذہنیت بیدار رکھنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ وہ اسلام کے تمام چیلنجوں کا بھرپور مقابلہ کر سکے۔،، (حیات نو جنوری فروری ۱۹۷۸ء)

آٹھویں اجلاس کے موقع پر صدر انجمن کے احساسات کچھ ان الفاظ میں سامنے آئے۔

,,بلا تکلف اس حقیقت کا اظہار مناسب ہے کہ فارغین جامعہ نے تحریک اسلامی کے لئے ہراول دستہ کے طور پر کام کیا ہے۔ مگر رفتہ رفتہ یہ محاذ بھی متاثر ہوتا جا رہا ہے۔ ہم اس کیفیت کو تشویش کی نظر سے دیکھتے ہیں، ہمیں بہر حال اپنی اس حیثیت کو بحال کرنا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمارا تیسرا ہدف یہ ہے کہ بدقسمتی سے ابھی تک جامعہ اور ہماری انجمن کی نمایاں علمی شناخت نہیں بن سکی ہے، ہمیں اس محاذ پر بھی توجہ دینی ہوگی کہ ہمارے احباب جنھیں اللہ تعالیٰ نے ایک طرف علم قرآن وسنت سے آراستہ فرمایا ہے وہیں دوسری طرف عصری علوم میں بھی ترقی عنایت کی ہے، دینی وعصری علوم کے ان حاملین قدیم وجدید پر بجا طور پر از خود یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ زمانے کی الجھنوں کو قرآن وسنت کے ذریعہ سلجھانے کے لئے آگے آئیں۔۔۔۔۔۔۔ آج ضرورت ہے کہ ہمارے ذریعہ ایسے جامع تعلیمی اداروں کا ہر سطح پر سلسلہ قائم ہو، جو تعلیم وتعلم کے پاکیزہ اور بارآور عمل میں جان ڈال سکیں، امت مسلمہ اس اعتبار سے بہت پیچھے ہے کہ کسی شعبہ میں اس کے پاس قابل تقلید تعلیمی ادارے نہیں ہیں اس طرح دنیا کے بدلتے ہوئے حالات میں اسلام کے تعلیمی نظام (Islamisation of knowledge) کا انطباق کس طور سے ہو اس محاذ پر بھی یک گونہ خلا کا احساس ہوتا ہے، ہمیں آگے بڑھ کر اس خلا کو پر کرنا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔ ہم لوگ اگر توجہ دے دیں تو انشاء اللہ العزیز نہ صرف جامعہ کے مسائل کا دائرہ محدود ہو جائے گا بلکہ تعلیمی وتربیتی میدان میں نمایاں حیثیت سے یہ ادارہ منفرد مقام پر ہوگا، ساتھ ہی اس کی عطا کردہ ٹھوس بنیادوں پر عظیم یونیورسٹی University کی تشکیل ہو سکتی ہے۔،،

اس اجلاس کے موقع پر سکریٹری انجمن جناب حکیم عبدالباری فلاحی نے انجمن کی دو سالہ کارکردگی کی تفصیل درج ذیل عنوانات کے تحت پیش کی۔

,, ۱۔رکنیت، ۲۔رابطہ، ۳۔یونٹس کا قیام، ۴۔نشستوں کا انعقاد، ۵۔تقسیم انعامات، ۶۔خبر نامہ کا اجراء، ۷۔ویب سائٹ، ۸۔فارغین جامعہ کی فہرست، ۹۔آفس کا قیام، ۱۰۔فہرست ممبران انجمن،

درج بالا کچھ اقتباسات سے انجمن کا اجمالی تعارف سامنے آجاتا ہے۔ اس سے انجمن کا مقصد، مقاصد کے حصول کا طریقہ، اس کی خدمات، تنظیمی ڈھانچہ، تاریخ کا ارتقائی تسلسل، مسائل وعزائم وغیرہ پر بخوبی روشنی پڑتی ہے۔ جامعہ کی تعمیر وترقی میں اس نے کس طرح حصہ لیا ہے اور اس کے ذمہ داروں

کی سوچ کا تسلسل کیا رہا ہے۔انجمن کا قیام،اس کا تدریجی ارتقاء،راہ میں آنے والے نشیب وفراز ان تمام امور پر ایک رائے قائم کی جاسکتی ہے۔

8

List of Alumni of Jamiah

فہرست فارغین جامعة الفلاح:۔

شمار	نام	ولدیت	پتہ	سن فراغت	عالمیت	فضیلت	فون	ای میل

9

List of Anjuman Members

فہرست ممبران انجمن مطابق دستور نو

شمار	نام	ولدیت	پتہ	سن فراغت	عالمیت	فضیلت	فون	ای میل